ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں علم کے ساتھ ساتھ عمل کی بھی توفیق دے اور خلوص عطا فرما کر ان کو قبولیت بخشے۔ آمین اللھم آمین

آخری بدھ

ہماری کیسی بد قسمتی ہے کہ ہم باوجود ایک ایسے سچے اور پاک مذہب کے پابند ہونے کے بھی گمراہ ہو جاتے ہیں۔ جس کے متعلق ہمارا یہ قابل فخر عقیدہ ہے کہ ہماری وہ کتاب جو اللہ تعالیٰ نے ہماری ہدایت کیلئے اپنے آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نازل فرمائی ہے، اس کا ایک ایک حرف بلکہ ایک ایک نقطہ جوں کا توں محفوظ ہے اسی طرح جس مقدس رسولؐ پر یہ کتاب اتری ہے ان کی پاک زندگی کے تمام حالات اور ان کے تمام اقوال و افعال بھی ہمارے پاس محفوظ ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا کوئی گوشہ اور کوئی واقعہ ایسا نہیں جو حدیثوں اور آنحضورؐ کی سیرت کی کتابوں میں مذکور نہ ہو۔ یہ ہمارے مذہب کی ایک ایسی خصوصیت ہے کہ آج دنیا میں کوئی بھی اس کی نظیر نہیں پیش کر سکتا۔ کسی مذہب کے پیشوا اور بانی کے صحیح حالات، مستند طریقے پر اس طرح اکٹھے ہرگز نہیں مل سکتے۔ لیکن کتنے افسوس کی بات ہے کہ آج خود مسلمان اپنے پیغمبر کے صحیح حالات سے ناواقف ہیں۔ اور اس ناواقفیت اور نادانی کی وجہ سے بعض ایسی بے سروپا باتیں کر جاتے ہیں، جس کا کوئی ثبوت نہیں۔ چنانچہ اسی صفر کے مہینے میں جب آخری بدھ آتا ہے تو لوگ خوشی مناتے ہیں۔ عید کی طرح سویاں پکاتے اور کھاتے کھلاتے ہیں۔ سنت سمجھکر شکار کھیلنے کیلئے میدانوں میں جاتے ہیں۔ جب ان سے اس رسم، اور دھوم دھام کا سبب پوچھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ بیمار ہو گئے تھے، تو اسی صفر کے مہینے میں آخری بدھ کو آپ صحتیاب ہو کر سیر و شکار کیلئے تشریف لے گئے تھے۔ حالانکہ یہ بالکل بناوٹی اور غلط افسانہ کسی جاہل نے مشہور کر دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور واقعات کے بیان میں کہیں بھی اس قصہ کا ذکر نہیں ہے۔ خدا کیلئے اس بیہودہ رسم کو چھوڑو۔

مسلمانو! ذرا سوچو تو سہی کہ تم پہلے ہی مفلس اور غریب ہو، پھر ایسی بے بنیاد اور جھوٹی کہانیوں پر عقیدہ جما کر اپنے پیسوں کو کیوں برباد کرتے ہو۔ اللہ سے ڈرو اور فضول رسموں میں اپنے روپوں کو ضائع کر کے دین اور دنیا دونوں جہان کی بربادیاں اپنے سر مت مول لو۔ جو کام اللہ اور اس کے رسولؐ نے تمہارے ذمے کر دیئے ہیں انھیں کو پورا کر لو تو بڑی غنیمت ہے۔ چہ جائیکہ تم نے خود اپنی طرف سے اپنی تباہیوں کے سامان پیدا کر لئے۔ پس میری پر زور درخواست ہے کہ جہاں جہاں کے مسلمان آخری بدھ کی رسم مناتے ہوں۔ وہ خدا کے لئے اب اس سال سے توبہ کریں ورنہ یاد رکھیں کہ وہ جو کچھ بھی اس کے متعلق خرچ کرینگے وہ سب ضائع جائیگا۔ کوئی ثواب نہیں ملیگا۔ بلکہ اُلٹا اس فضول خرچی پر اللہ کے یہاں ان سے سوال ہوگا۔ ان ارید الا الاصلاح وما توفیقی الا باللہ۔